

امریکہ نے ایک بار پھر پاکستانی حدود کی خلاف ورزی کی

## افغانستان میں صلیبیوں کے تحفظ کے لئے بات چیت کے جال کو مسترد کر دو، اور مسلم سرزمین کی آزادی کے لئے افواج کو حرکت میں لاؤ

راہیل - نواز حکومت کے دفتر خارجہ کے ترجمان نفیس ذکر یانے 22 مئی 2016 کو یہ بیان دیا کہ پاکستان امریکہ کے اس دعویٰ پر "وضاحت مانگ رہا ہے" کہ اس نے ایک بار پھر پاکستان کی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بلوچستان میں افغان طالبان رہنما ملا منصور پر ڈرون حملہ کیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے زور دیا کہ پاکستان یہ چاہتا ہے کہ طالبان مذاکرات کی میز پر واپس آجائیں۔ راہیل - نواز حکومت ان مذاکرات کی حمایت کر رہی ہے جس کی پشت پناہی امریکہ کر رہا ہے اور جس کا مقصد افغانستان میں امریکی افواج کو تحفظ فراہم کرنا ہے اور یہ وہ مقصد ہے جسے خود امریکہ پندرہ سال تک میدان جنگ میں لڑنے کے باوجود حاصل نہیں کر سکا ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ جب سے امریکہ نے ایبٹ آباد، سلالہ چیک پوسٹ اور ہنگو مدر سے پر حملہ کیا ہے پاکستان کے مسلمان اب پاکستان کی حدود اور اس کے اقتدار اعلیٰ کی امریکہ کی جانب سے ہونے والی خلاف ورزیوں پر حکمرانوں کے کمزور رد عمل کے عادی ہو چکے ہیں۔ ہماری افواج کے منہ پر مارے جانے والا یہ تازہ ترین ٹھپڑ اس وجہ سے پڑا ہے کیونکہ سیاسی و فوجی قیادت میں متواتر آنے والے غداروں کی جانب سے امریکی جارحیت پر کمزور رد عمل نے امریکہ کو یہ ہمت فراہم کی کہ وہ ایک بار پھر ہماری علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کرے اور اس کا مذاق اڑائے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان افواج میں موجود مخلص افسران اور سپاہیوں سے یہ پوچھتی ہے کہ امریکہ کی جانب سے ہونے والی جارحانہ خلاف ورزیوں پر وہ خود کو کیسے روکے رکھیں گے جبکہ امریکہ کی فوجی قوت اور ساکھ کو افغانستان میں چند ہزار چھوٹے ہتھیاروں سے مسلح مسلم مجاہدین نے آسمان سے زمین پر پہنچا دیا ہے؟ امریکہ کیسے ایسی فوج کی توہین کی ہمت بھی کر سکتا ہے جو سات لاکھ مضبوط جوان مردوں پر مشتمل، ایٹمی ہتھیاروں سے مسلح ہو اور اس سے بھی بڑھ کر ان کے دلوں میں جذبہ شہادت کی شمع جلتی ہو؟ اپنی سرزمین کی حفاظت اور تحفظ کے لئے مخلص افسران کو حرکت میں آکر سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار امریکی ایجنٹوں کو گردن سے پکڑ کر عدالت میں ان کی غداری کے جرم میں پیش کرنا ہو گا۔ انہیں حرکت میں آنا ہو گا تاکہ امریکی اڈوں، قونصلیٹس، سفارت خانے اور نیٹو سپلائی لائن کو ختم کیا جائے اور امریکی افواج، اٹلی جنس اور سفارت کاروں کو ملک بدر کیا جائے۔ انہیں ابھی مجاہدین میں موجود مخلص افراد کے ساتھ مل کر حرکت میں آنا ہو گا اور اپنی بندوقوں کا رخ صرف امریکی صلیبی افواج کے خلاف کرنا ہو گا تاکہ امریکی افواج کو خطے سے نکال باہر کیا جائے بالکل ویسے ہی جیسے اس سے قبل سوویت روس اور برطانوی استعمار کو نکال باہر کیا گیا تھا۔ اور یہ سب کچھ صرف اس وقت ہو گا جب افواج نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لئے شیخ عطاء بن خلیل ابوالرشتہ کی قیادت میں حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں گی۔ صرف اسی صورت میں خلیفہ راشد دنیا کے ساتویں بڑی افواج اور مخلص مجاہدین کی قوت کو یکجا کرتے ہوئے امریکہ کو خطے سے ذلیل و رسوا کر کے باہر نکالنے کے لئے حرکت میں آئے گا۔ اور جیسا کہ رمضان کا مقدس مہینہ قریب آ رہا ہے تو حزب التحریر مخلص افسران سے نصرہ کا مطالبہ کرتی ہے تاکہ رمضان کا مہینہ ایک بار پھر سے کامیابیوں کا مہینہ بن جائے جیسا کہ صدیوں تک خلافت کے پرچم تلے مسلمان اہم کامیابیاں اسی مہینے میں حاصل کرتے تھے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں،

بِأَيِّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدَّلَكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنَجِّیْكُمْ مِنْ عَذَابِ الْاَلِیْمِ ط تُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ  
ذَلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ط یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَیُدْخِلْکُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنَّٰتٍ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ

"اے ایمان والو! کیا میں تمہیں وہ تجارت بتا دوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے؟ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول (محمد ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم میں علم ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تمہیں ان جنتوں میں پہنچائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور صاف ستھرے گھروں میں جو جنت عدن میں ہوں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے" (الصف: 12-10)

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس